6 ادارہ جاتی استحکام

6.1 انسانی وسائل میں پیش رفت

بینک دولت پاکستان میں انسانی وسائل کے فعل کو ادارہ جاتی حیثیت حاصل ہے اور اس کا طویل مدتی مقصد یہ ہے کہ ادارے کو قابل اور تربیت یافتہ افرادِ کار میسر آئیں جو ادارے کو اس کے اسٹرے ٹجک مقاصد کے حصول میں مدد دیں۔ ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت ادارے کے مقاصد پورے کرنے کے لیے ایک جامع لائحہ عمل مرتب کیا گیا تھا جس کے لیے پورے بینک میں شعبہ جات کے ساتھ اسٹرے ٹجک شراکت کو مستحکم کیا گیا، کارگزاری بہتر بنانے کے لیے اپنے دفتری افعال کی تنظیمِ نو کی گئی، ادارے کی بدلتی ضروریات کے مطابق ایچ آر پالیسیوں کو دوبارہ سے مرتّب کیا گیا، ہر عہدے کے ملازمتی خاکے (job description) پر نظر ثانی کی گئی، تربیتی پہلو پر از سرِ نو توجہ دی گئی تاکہ مہارتوں میں وژن 2020ء کے مطابق بہتری لائی جائے۔

جدول 6.1 : اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے انسانی وسائل		
گریڈ	م س16ء	م س15ء
گورنر/ڈپٹی گورنر	3	3
او جی- 8	12	11
او جی- 7	37	41
او جی- 6	51	55
او جی- 5	108	95
او جی- 4	218	255
او جی- 3	272	320
او جی- 2	298	279
او جی- 1	70	96
معاون عملہ	114	123
کنٹریکٹ ملازمین	7	2
مجموعہ	**1,190**	**1,280**

ایچ آر کا خاکہ

مالی سال 16ء اور مالی سال 15ء میں گریڈ کے لحاظ سے افرادی قوت **جدول 6.1** میں دی گئی ہے۔ افرادی قوت میں، گریڈ کے لحاظ سے تقسیم میں آنے والی تبدیلی کا بنیادی سبب ایس بی پی بی ایس سی میں اس کی 'ایبزارپشن پالیسی' (Absorption Policy) کے تحت ملازمین کی شمولیت ہے۔ یہ ملازمین پہلے ہی ایس بی پی بی ایس سی میں ڈیپوٹیشن پر تھے۔ بینک کی افرادی قوت میں 10 فیصد سے زائد خواتین ہیں، یہ تناسب بتدریج بہتر ہو رہا ہے اور افرادی قوت میں مثبت صنفی تنوع پر دلالت کرتا ہے۔ ملازمین کا ٹرن اوور 11 فیصد ریکارڈ کیا گیا جس کا اہم سبب ایس بی پی بی ایس سی کی 'ایبزارپشن پالیسی' کے تحت ملازمین کا مستعفی ہونا ہے۔

تنظیمِ نو

بینک کے اسٹرے ٹجک مقاصد کے مطابق ایک نیا شعبہ قائم کیا گیا جس کا نام 'شعبہ مالی استحکام' ہے جبکہ شعبہ اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی کو ان کے مخصوص افعال اور ذمہ داریوں کی بنیاد پر تین الگ شعبوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ وجود میں آنے والے شعبے یہ ہیں: شعبہ اطلاعاتی نظام (آئی ایس ڈی)، شعبہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی (آئی ٹی ڈی) اور شعبہ آئی ٹی اسٹریٹجی اور پروجیکٹ مینجمنٹ۔

ایچ آر کی پالیسیوں کی از سرِ نو ترتیب

اسٹرے ٹجک مقاصد کے مطابق ایچ آر کی پالیسیوں کے ایک جامع جائزے کا گذشتہ سال آغاز کیا گیا جس کے دوران گیارہ پالیسیوں کا جائزہ لیا گیا۔ پالیسیوں کو زیادہ متحرک بنانے کے اُسی ارادے کے ساتھ م س16ء میں پانچ پالیسیوں یعنی چھٹّی کی پالیسی، ڈیپوٹیشن/ سیکنڈمنٹ پالیسی، انعام اور حوصلہ افزائی کی پالیسی، کارکردگی میں بہتری اور علیحدگی کی پالیسی اور انٹرن شپ پالیسی کا جائزہ لے کر اُن کی تازہ کاری کی گئی تاکہ انہیں ایچ آر کی پالیسیوں کی مجموعی سمت اور نہج کے مطابق بنایا جائے۔

ایچ آر کی خودکاری کے لیے اقدامات

ایچ آر کے مختلف آپریشنز کو آئی ٹی ٹیم کے فعال تعاون سے خودکار بنایا گیا تاکہ خدمات کی فراہمی میں بہتری اور معاملات میں شفافیت لائی جائے۔ اس سلسلے میں گہرے اثرات کے حامل درج ذیل ایچ آر پراسیسز کو سیلف سروس کیاسک اور ایچ آر کے ویب انتظام کے ذریعے خودکار بنایا گیا:

آمد و رفت پر بایو میٹرک کنٹرول اور خودکار حاضری کا نظام (بیسز BACES): سال کے دوران 'بیسز' باضابطہ طور پر متعارف کرایا گیا جس کا مقصد یہ ہے کہ صرف مجاز افراد کو بینک کی عمارتوں اور حدود تک رسائی دی جائے، اور دستی حاضری کے نظام کی جگہ بایو میٹرک اور ای اٹینڈنس سسٹم نافذ کیا گیا۔ اسے چھٹیوں کے ورک فلو سسٹم کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے، تمام مقاصد کے لیے دستی حاضری کے رجسٹر ختم کر دیے گئے ہیں۔

ایچ آر ڈیش بورڈ: ایچ آر ڈیش بورڈ صارف کے لیے ایک مختصر اور بروقت انٹر فیس ہے جو ایچ آر کے کارکردگی کے کلیدی اظہاریوں کی موجودہ حیثیت اور سابقہ رجحانات کی تصویر پیش کرتا ہے تاکہ فوری اور باخبر فیصلہ سازی میں مدد دی جائے۔

جدول 6.2 : م س16ء کے دوران بھرتیاں	
گریڈ اور عہدہ	**تقرر**
او جی- 2	
اسسٹنٹ ڈائریکٹر	38
اسسٹنٹ لائبریرین	4
جونیئر سافٹ ویئر انجنیئر	4
او جی- 3	
ڈپٹی ڈائریکٹر	2
لا آفیسر	1
او جی- 4	
جوائنٹ ڈائریکٹر	1
کنٹریکٹ پر بھرتی	
کارپوریٹ سیکرٹری	1
ریسرچ اینالسٹ	2
مترجم	2
مجموعہ	55

کارکردگی کی پیائش اور بہتری لانے کا نظام (پی ایم آئی ایس): اس سسٹم کے حجم اور محنت کو بہتر بنانے کے لیے اس سال کارکردگی کا وسط مدتی جائزہ شروع کیا گیا۔ مقصد اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ کارکنوں کو تفویض کردہ مختلف امور اور اہداف پر اُن کے اپریزرز کی جانب سے بروقت فیڈ بیک موصول ہو تاکہ انہیں اپنی اصلاح کے لیے بروقت اقدام کرنے میں مدد مل سکے۔ اس سے کارکنوں کی توقعات کے بہتر انتظام میں بھی مدد ملے گی۔

پے رول کی خودکاری میں اضافہ: کارکنوں کو ماہانہ تنخواہ کی ادائیگی آر ٹی جی ایس کے ذریعے شروع ہو چکی ہے جس کے باعث اس عمل کی رفتار، کارگزاری اور صحت نمایاں طور پر بڑھ گئی ہے۔ پے رول سسٹم کی خودکاری سے بہت سے دستی مراحل اور رجسٹر ختم ہو گئے ہیں۔

ایچ آر کی منصوبہ بندی

پورے بینک کے لیے سالانہ مشق کی گئی تاکہ بزنس کی ضروریات، شعبہ جاتی ڈھانچے، موجودہ افرادی قوت اور کاموں کے بوجھ اور افرادی قوت کی ضروریات کی روشنی میں لوگوں کی ضرورت کا تخمینہ لگایا جائے۔ نیز، شعبوں اور ایچ آر ڈی کے مابین مشاورت کے کئی مرحلوں کے بعد تمام شعبوں کے 650 سے زائد ملازمتی خاکوں کو بھی تازہ ترین شکل میں لایا گیا۔

بھرتیاں

افرادی قوت کی ضروریات کی بنیاد پر اسٹیٹ بینک آفیسرز ٹریننگ اسکیم (سباٹس) 19 ویں بیچ کے ذریعے 26 نئے گریجویٹس کی بھرتی مکمل کی گئی۔ سباٹس کے ذریعے انٹری لیول کی بھرتیوں کے علاوہ 29 تجربہ کار پیشہ ور افراد کی خدمات بھی دورانِ سال مستقل اور کنٹریکٹ ملازمین کے طور پر حاصل کی گئیں جن کا تعلق آئی ٹی، معاشیات، لائبریری سائنس، قانون وغیرہ سے ہے۔ م س16ء کے دوران کی جانے والی بھرتیاں بلحاظ گریڈ **جدول 6.2** میں دی گئی ہیں۔

ایمپلائر برانڈنگ

جاب مارکیٹ سے بہترین باصلاحیت افراد کو راغب کرنے کے لیے ادارے کا بطور برانڈ تاثر بنانا اہم ہوتا ہے۔ چنانچہ بینک کی ایچ آر ٹیم نے ایک طرف ادارے کے اندر اسٹریٹجک فریق کی حیثیت سے شعبوں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھا اور دوسری طرف ملک کے تعلیمی حلقوں اور ایچ آر کمیونٹی میں بھی اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔ ایچ آر ٹیم نے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر معروف کئی بزنس اسکولوں کا دورہ کیا اور خود کو 'پسندیدہ ایمپلائر' کے طور پر پیش کیا۔ ایسی تقریبات نے طلبہ کو بھی اسٹیٹ بینک کے کام، حالاتِ کار اور ملازمت کے مواقع کے بارے میں جاننے کا موقع دیا۔ مزید بر آں، 36 ملکی تعلیمی اداروں اور 6 غیر ملکی جامعات کے طلبہ نے چھ ہفتے کے سمر انٹرن شپ پروگرام میں شرکت کی، ملک کے بزنس، اکنامکس اور مینجمنٹ اسکولوں میں اسٹیٹ بینک کو 'پسندیدہ ایمپلائر' کے طور پر پیش کرنے کا یہ بھی ایک اہم موقع تھا۔

تربیت اور پرداخت

اسٹیٹ بینک علم پر مبنی ایک ادارے کی حیثیت سے تربیت اور پرداخت پر بے حد توجہ دیتا ہے تاکہ اس کی افرادی قوت کے پاس صنعت کی حرکیات سے مطابقت رکھنے والی اور استعدادی مہارتیں موجود رہیں۔ اسٹیٹ بینک کے بورڈ نے نچلی انتظامیہ (او جی 4 تک) کے لیے سالانہ کم از کم 100 گھنٹے تربیت، جبکہ مڈل سے سینئر انتظامیہ (او جی 5 اور اس سے اوپر) تک کے لیے سالانہ کم از کم 50 گھنٹے تربیت کی تکمیل لازمی کر دی ہے۔ ان تربیتی سرگرمیوں کو موثر بنانے کے لیے پورے بینک میں ٹی این اے (تربیت کی ضروریات کا تجزیہ) کیا گیا تاکہ مختلف سطحوں پر تربیت کی ضروریات معلوم کی جائیں۔ ٹی این اے کے نتائج کی بنیاد پر سال کا ٹریننگ کیلنڈر تیار کیا گیا 8058 دنوں کی داخلی تربیت (in-house) مکمل کی گئی۔ م س 16ء کے دوران داخلی تربیت کے ساتھ ساتھ 170 آفیشلز کو بیرونی تربیت/ سیمینار/ مطالعاتی دورے کے پروگراموں کے لیے معروف تربیتی اداروں اور مرکزی بینکوں وغیرہ میں بھیجا گیا (**جدول 6.3**)۔

مزید بر آں، پورے ادارے سے چُنے گئے افراد کی خصوصی تربیت کے کئی پروگرام بھی منعقد کیے گئے جن کے موضوعات یہ تھے: لیڈر شپ گرڈ، داخلی تجزیے کا تصدیقی پروگرام، ملازمتی خاکے، پی ایم ایس کے کیا اور کیسے کو باہم مربوط کرنا، قیادت کی تشکیل اور اعلیٰ کارکردگی والی ٹیموں کی قیادت کرنا، اور COSO رسک فریم ورک۔ اس کے علاوہ جارج واشنگٹن یونیورسٹی کی فیکلٹی سے 35 افسروں نے انٹرنیشنل سرٹیفکیشن آف انٹرپرائز رسک مینجمنٹ مکمل کی۔

جدول 6.3: غیر ملکی ٹریننگ / سیمینارز

ادارہ/انسٹی ٹیوٹ	شرکا
انسٹی ٹیوٹ آف مانیٹری فنڈ	47
ڈوئچے بنڈس بینک	11
فیڈرل ریزرو بینک آف نیو یارک	9
بینک نگارا ملائشیا	7
SEACEN سینٹر	7
بینک آف انگلینڈ—سی سی بی ایس	6
بولڈر انسٹی ٹیوٹ آف فنانس	6
فنانشل اسٹیبلٹی انسٹی ٹیوٹ—بی آئی ایس	4
اسٹڈی سینٹر آف Gerzensee	4
ایشیائی ترقیاتی بینک	3
دیگر	66
مجموعہ	**170**

چارٹرڈ فنانشل اینالسٹ انسٹی ٹیوٹ (سی ایف اے آئی) کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

سی ایف اے کی اہلیت اسٹیٹ بینک کے بنیادی وظائف سے میل کھاتی ہے، دوسری بات یہ کہ ادارے کے افسران کی سی ایف اے سرٹیفکیشن میں داخلہ لینے میں دلچسپی بڑھتی جارہی ہے، ان دونوں باتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے سی ایف اے آئی کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دورانِ سال دستخط کیے گئے۔ اب یہ ادارہ اسٹیٹ بینک اور ملک بھر میں واقع اس کے ذیلی اداروں کے ملازمین کو رعایتی نرخ پر سی ایف اے، سی آئی پی ایم اور / کلیریٹس انویسٹمنٹ سرٹیفکیشن میں داخلے کی پیش کش کرے گا۔

6.2 آئی ٹی سسٹمز کو مستحکم بنانا

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے بیشتر آپریشنز بشمول بینکاری، مالی کھاتے، خریداری، پے رول، ادائیگیاں وغیرہ خودکار بنادیے گئے ہیں لہٰذا بینک کے جاری آپریشنز کے لیے آئی ٹی سسٹمز اور انفراسٹرکچر کی ساکھ اور جسامت نہایت ضروری ہو چکی ہے۔ ایچ آر کی ترقی کے ساتھ ساتھ آئی ٹی سسٹمز اور انفراسٹرکچر کو مسلسل بہتر بنانا اور مستحکم کرتے رہنا اسٹیٹ بینک کے ادارہ جاتی استحکام کی حکمتِ عملیوں کا سب سے اہم جز ہے۔ آئی ٹی

سسٹمز کو اپ گریڈ کرنے کے لیے دورانِ سال کئی بڑے منصوبے شروع کیے گئے جن میں بعض یہ ہیں: بنیادی بینکاری سسٹم (گلوبس جی 11) کی اس کے جدید ترین ورژن Temenos-T24 R15 میں منتقلی، متعلقہ سرورز، اسٹوریج ایریا نیٹ ورک سسٹمز اور آپریٹنگ سسٹمز کی تبدیلی تاکہ نئے/اپ گریڈڈ بزنس سسٹمز اور ایپلی کیشنز کی ہوسٹنگ کے تقاضے پورے کیے جاسکیں۔ اس کے علاوہ تیز رفتار 10 گیگابائٹ فی سیکنڈ کے فائبر آپٹک نیٹ ورک انفرا اسٹرکچر کی تنصیب مکمل کی گئی اور آئی ٹی سیکورٹی انفرا اسٹرکچر کو نیٹ ورک سیکورٹی کا جدید ترین طریقہ کار استعمال کرکے مستحکم بنایا گیا۔ یہ جاننے کی غرض سے کہ آیا کسی آفت کی صورت میں آپریشنز جاری رکھنے کے لیے ڈی آر (ڈیزاسٹر ریکوری) سائٹ تیار اور موئثر حالت میں ہے، "لائیو ڈیزاسٹر ریکوری" مشقوں کا ایک سلسلہ کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ اس کے علاوہ ہمہ وقت مربوط نگرانی اور آئی ٹی انفرا اسٹرکچر اور متعلقہ سسٹمز کے لیے آئی ٹی آپریشنز سینٹر کو مستحکم بنایا گیا جس میں ملک بھر کے تمام ڈیٹا سینٹرز کو شامل رکھا گیا۔

ادارہ جاتی اثر انگیزی بہتر بنانے کے لیے بزنس گروپوں کی طرف سے بتائے گئے اور ترجیح پانے والے بقیہ بزنس آپریشنز کو خودکار بنانے کا کام دوران سال جاری رہا۔ سال کے دوران بڑے بزنس آپریشنز/معمول کے خودکاری کے کاموں میں چند ایک یہ ہیں: اسٹیٹ بینک کے بنیادی بینکاری نظام میں اسلامی بینکاری صنعت کے انتظامِ سیالیت فریم ورک کے لیے تکنیکی سلوشن کی شمولیت، اور AgentChex کا نفاذ، جو کہ تیزی سے بڑھتے ہوئے برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں سے آنے والے ڈیٹا کو حاصل کرنے اور اس کا تجزیہ کرنے والا ایجنٹ مانیٹرنگ سسٹم ہے۔ اس کے علاوہ وزیراعظم کے یوتھ بزنس لون پروگرام، گندم اور شکر کی برآمد پر زرِاعانت اسکیم، ڈرابیک آف لوکل ٹیکسز اینڈ لیویز (ڈی ایل ٹی ایل) وغیرہ جیسے وفاقی حکومت کے اقدامات اور منصوبوں پر عملدرآمد کرتے ہوئے آئی ٹی کے مناسب حل تیار کیے گئے۔ پچھلے سیکشن میں زیر بحث آنے والے ایچ آر فنکشنز اور ای اٹینڈنس سسٹم کو خودکار بنانا بھی اس لیے ممکن ہوسکا کہ آئی ٹی ٹیم نے اپنے بزنس سلوشنز کی تیاری میں فعال کردار ادا کیا۔

سال کے دوران انجام دیا جانے والا عملی کارگزاری کا ایک اور اہم کام لاہور اور اسلام آباد کے دفاتر میں سرکاری اجلاسوں کے لیے جدید ترین ہائی ڈیفنیشن ویڈیو کانفرنسنگ اور ٹیلی پریزنس سسٹمز کی تنصیب تھی جس سے آپریشنل لاگت میں نمایاں کمی آئے گی۔ نیز، صنعت کی بہترین روایات کے مطابق ایک جدید اور اختراعاتی 'مرکزی ڈیٹا سینٹر' کی تیاری اور ڈیزائننگ پر مشاورتی کام کا دورانِ سال آغاز ہوا۔ تیار ہونے کے بعد یہ نیا سینٹر موجودہ ڈیٹا سینٹر کی جگہ لے گا جسے مکمل مرمت و درستی درکار ہے۔

اس کے علاوہ وژن 2020ء کے تحت ایک جامع 'نالج مینجمنٹ پروگرام' شروع کیا گیا ہے جس کے تحت دستاویزات اور ریکارڈز کی ایک مرکزی برقی ذخیرہ گاہ بنائی جائے گی اور معلومات کے پھیلاؤ اور اشتراک کی روایت کو فروغ دینے کے لیے ایک آٹومیٹڈ بزنس ورک فلو سسٹم نافذ کیا جائے گا۔ امید ہے کہ اس پروگرام سے ادارہ جاتی کارگزاری میں غیر معمولی بہتری آئے گی اور وہ بارآور ثابت ہوں گے۔

6.3 انتظامِ خطر

6.3.1 منصوبہ جاتی انتظامِ خطر (ای آر ایم)

اسٹیٹ بینک نے منصوبہ جاتی انتظامِ خطر فریم ورک پر عملدرآمد میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ ای آر ایم فریم ورک کی تیاری سے پہلے اسٹیٹ بینک کے دو ذیلی اداروں سمیت تمام متعلقہ اندرونی فریقوں کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی گئی اور فریم ورک میں تمام بزنس اور ادارہ جاتی شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ دورانِ سال ای آر ایم پر سرٹیفکیشن پروگرام نے، جس میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے 35 اہلکاروں نے شرکت کی اور اسے مکمل کیا، اسٹیٹ بینک کے لیے فریم ورک کی تشکیل میں بہت مدد

دی۔ دورانِ سال عالمی بینک نے بھی ضروریات کے جائزے کا اپنا پروگرام مکمل کیا جس کا مقصد غیر قرض جاتی تکنیکی بنیاد پر اسٹیٹ بینک میں موجودہ ای آر ایم پراسیس کا جائزہ لینا تھا۔

6.3.2 سرمایہ کاری کا انتظام خطر

اسٹیٹ بینک کی انتظامِ ذخائر سرگرمیوں میں پنہاں خطرات سے کلّی انداز میں نمٹنے کی غرض سے سرمایہ کاری کے خطرے کی پیمائش اور نگرانی کو مسلّمہ بین الاقوامی روایات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے۔ ان میں یہ شامل ہیں: i) سرمایہ کاری کے مجوّزہ طریقوں کی قدرپیمائی کرنے کے لیے 'سرمایہ کاری کے خطرے/منافع کے تجزیے کا فریم ورک' (Investment Risk/Return Analysis Framework) تیار اور نافذ کیا گیا، ii) مینیجر کے ناقص چناؤ کا خطرہ کم کرنے اور موجودہ بیرونی فنڈ مینیجرز کی اثر انگیزی پر نظر رکھنے کے لیے 'فنڈ مینیجرز کے چناؤ اور کارکردگی کی جانچ کا طریقہ کار' (Fund Managers Selection and Performance Evaluation Mechanism) بنایا اور نافذ کیا گیا، اور iii) مالی اور اقتصادی خطرے کے جو عوامل ہمارے سرمایہ کاری کے جزدانوں پر شدید اثرات ڈال سکتے ہیں ان میں تبدیلیوں اور رجحانات پر نظر رکھنے کی غرض سے 'بروقت وارننگ کے سسٹم' کے نفاذ کے ذریعے نظامیاتی خطرے کی نگرانی کا فریم ورک مستحکم کرنا۔

6.3.3 آئی ٹی سیکورٹی

بڑی مالیت کی ادائیگی کے نظام کا ملکی کنٹرول مستحکم کرنے کے لیے دورانِ سال سیکورٹی کنٹرول کا ایک جائزہ لیا گیا تاکہ ممکنہ کمزوریوں/خامیوں کا پتہ چلایا جائے۔ جائزے کے دوران جو کمزوریاں/خامیاں پائی گئیں انہیں دور کیا گیا جس کے بعد بڑی مالیت کی ادائیگیوں سے منسلک خطرات خاصے کم ہوگئے۔ نیز، آپریشنل سطح پر آئی ٹی سیکورٹی کے مسائل دور کرنے کے لیے بنیادی سیکورٹی کی کلیدی پالیسیاں وضع کی گئی ہیں جو جائزے کے مرحلے میں ہیں اور م س17ء میں حتمی شکل پا جائیں گی۔

6.4 انتظامِ تسلسلِ کار

انتظامِ تسلسلِ کار (بی سی ایم) کا مقصد اہم ترین افعال کے تسلسل کو یقینی بنانا اور غیر متوقع حالات میں ملک کے مالی نظام کو کسی بڑے تعطل سے بچانا ہے۔ اسٹیٹ بینک میں بی سی پی اپنے آغاز سے اب تک خاصا آگے آ چکا ہے۔ فی الوقت بینک تمام اہم شعبہ جات اور معاون شعبہ جات کی ایسی بیک اپ سائٹس کا بندوبست کرچکا ہے جو پوری طرح فعالیت کی حالت میں ہیں۔ یہ سائٹس اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی ایس سی کے حساس افعال کی بروقت انجام دہی کے لیے درکار تمام ضروری آلات اور سہولتوں سے لیس ہیں۔ اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک نے ایک جدید ترین ڈیزاسٹر ریکوری سائٹ بھی تیار کی ہے جو تمام لازمی ڈیٹا اور ایپلی کیشنز کا بیک اپ فراہم کرسکتی ہے۔ اسٹیٹ بینک میں مستعدی کی سطح بڑھانے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے گئے:

- اسٹیٹ بینک میں بی سی پی کی تقریباً 200 مشقیں منعقد کی گئیں۔ اس کے علاوہ پرائمری بیک اپ سائٹ پر ایک غیر طے شدہ اور اچانک آزمائشی مشق کی گئی جو 'بینک کے حساس افعال کی بروقت انجام دہی' تھی۔
- 'بزنس امپیکٹ اینالسس' (بی آئی اے) طے کی گئی ہے، بی آئی اے کا ضابطہ کار بھی تیار کیا جاچکا ہے اور اسے م س17ء میں شروع کیا جائے گا۔
- فیلڈ آفسز کے لازمی افعال کے جائزے کے لیے ایک کریٹکل فنکشنز ریویو کمیٹی بنائی گئی ہے۔
- تمام بیک اپ سائٹس میں یکسانیت لانے کے لیے کسی بیک اپ سائٹ کا کم از کم معیار طے کیا گیا ہے۔
- شعبہ جات کے بی سی پی کوآرڈینیٹرز اور اہم افراد کے لیے تین آگاہی سیشن منعقد کیے گئے۔

- ادارۂ بینکاران پاکستان (آئی بی پی) نے ملک میں پہلی بار بی سی آئی سرٹیفکیشن ٹریننگ منعقد کی۔ ایک بی سی پی ٹریننگ ماڈیول بھی تیار کیا گیا اور نباف کے نمایاں تربیتی ماڈیولز میں شامل کیا گیا۔

6.5 خطرے پر مبنی آڈٹ

بینک کے نظم ونسق، انتظامِ خطر اور کنٹرول کے طریقوں کی اثر انگیزی جانچنے کے لیے آڈٹ انجام دیا جاتا ہے۔ م س16ء کے دوران مالی، آپریشنل، اور آئی ٹی سسٹمز اور آپریشنز کا آڈٹ کیا گیا۔ کوالٹی اشورنس یونٹ کے ذریعے ایک اضافی جانچ کے طور پر آڈٹ کی سرگرمیوں کے معیار کی تسلی کی جاتی ہے جس سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ آڈٹ کی نہج، طریقہ کار اور سرگرمیاں بین الاقوامی معیارات اور مسلمہ روایات کے مطابق ہیں یا نہیں۔ اس کے علاوہ آڈٹ کی سفارشات پر شعبہ جات سے عمل درآمد کرانے اور حل طلب مسائل کی وقتاً فوقتاً اطلاع دینے کی غرض سے ایک تعمیلی یونٹ تشکیل دیا گیا۔ م س16ء کے دوران آڈٹ کے بڑے اقدامات اور سرگرمیوں میں درج ذیل شامل ہیں:

- پانچ بڑے بینکوں کے نظم ونسق/ نظامِ مراتب (Hierarchical) اور کنٹرول/ آئی ٹی آپریشنز کے عملی مسائل کا مطالعہ کیا گیا اور ایک جائزہ رپورٹ کی صورت میں ان کا اسٹیٹ بینک کے ساتھ تقابلی تجزیہ کیا گیا۔
- بینک میں آئی ٹی کے متعلقہ فریقوں کا آئی ٹی/ آئی ایس (انفارمیشن ٹیکنالوجی/ سسٹمز) کے حوالے سے اطمینان جانچنے کے لیے ایک سروے کیا گیا۔
- آڈٹ یونیورس کے لیے رسک اسیسمنٹ فریم ورک پر نظر ثانی کر کے آڈٹ فنکشن کے طریقہ کار میں بہتری متعارف کرائی گئی اور اس کے مطابق آڈٹ رپورٹس کی ساخت تبدیل کی گئی۔
- معیار کی بنیاد پر آڈٹ رپورٹنگ اپنانے کے لیے تیاریاں کی گئیں۔
- آئی ایم ایف کے حفاظتی تجزیے (Safeguard Assessment) کے تقاضے کے مطابق آئی اے سی ڈی نے سہ ماہی بنیاد پر مانیٹری پروگرام ڈیٹا کا جائزہ لیا، جس کی رپورٹیں آزادانہ تجزیے کے لیے آئی ایم ایف کی متعلقہ ٹیم کو بھجوادی گئی ہیں۔
- سارک فنانس کے زیر اہتمام 'مرکزی بینکوں میں داخلی آڈٹ کی روایات پر سارک کانفرنس' کی میزبانی کی گئی۔

6.6 قانونی خدمات

اسٹیٹ بینک قانونی خدمات کا ایک فنکشن بھی رکھتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اس کے تمام آپریشنز، پالیسیاں، ضوابط، اور فیصلے پوری طرح قانون کے مطابق ہیں۔ اس مقصد کے لیے بینک کے شعبہ قانونی خدمات (ایل ایس ڈی) میں قانون کے پیشہ ور افراد تمام اہم پالیسیوں اور اقدامات کا ان کے اجرا سے قبل جائزہ لیتے ہیں۔ یہ شعبہ بینک کے مختلف شعبوں کو درپیش مختلف قانونی امور پر مشورہ بھی دیتا ہے۔ اسی طرح موجودہ قوانین میں ترمیم، اور نئے قوانین کی تشکیل کے لیے تجاویز کو شعبہ قانونی خدمات کے تعاون اور مشورے سے حتمی شکل دی جاتی ہے۔ بینک کی سرگرم کوششوں کے نتیجے میں حالیہ نافذ کیے گئے قوانین میں یہ شامل ہیں: i) کریڈٹ بیوروز ایکٹ2016ء، ii) بینک کے حوالے سے جرائم (خصوصی عدالتیں) (ترمیمی) ایکٹ، iii) اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ترمیمی) ایکٹ2015ء، iv) مالی اداروں کا (محفوظ لین دین) بل2016ء، v) ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن بل2016ء، vi) مالی اداروں کا (رقوم کی وصولی) (ترمیمی) بل2016ء، اور vii) زرِ مبادلہ ضوابط (ترمیمی) بل2016ء۔

شعبہ قانونی خدمات متعلقہ شعبہ جات کے ساتھ مل کر قواعد، ضوابط، اور پالیسیوں کی تشکیل کرتا ہے تاکہ بینک کی سرگرمیاں قابلِ اطلاق قوانین کے مطابق جاری رہیں۔ اس کے علاوہ یہ شعبہ اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مختلف افعال کے حوالے سے ماہرانہ مشاورت بھی پیش کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے قانونی شعبے کی حیثیت سے ایل ایس ڈی نے م س16ء کے دوران مختلف عدالتوں اور اسی طرح کے دیگر فورمز پر موثر طریقے سے بینک کی نمائندگی کی۔

6.7 ادارے کی علمی اساس میں اضافہ

اسٹیٹ بینک کی لائبریری ایس بی پی ملازمین، بینکار طبقے، اور عام لوگوں کو تحقیق، تربیت اور سیکھنے کے عمل میں اعلیٰ معیار کے علمی وسائل اور خدمات فراہم کرنے میں سال بھر مصروف رہی۔ دورانِ سال لائبریری نے ایک اہم منصوبہ شروع کرکے مکمل بھی کیا جو کہ ایک مقررہ معیار کے تحت تمام رسائل و جرائد کی چھانٹی اور انہیں ٹھکانے لگانے کا تھا۔ یہ معیار یا کسوٹی ایک پالیسی میں بیان کی گئی تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ مستقبل میں رسائل و جرائد کے لیے گنجائش نکالی جائے۔ **جدول 6.4** میں دورانِ سال لائبریری کی معمول کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے جن میں وسائل میں اضافہ، حاصل شدہ وسائل کی تکنیکی پروسیسنگ اور انہیں صارفین تک پہنچانا شامل ہے۔

جدول 6.4: اسٹیٹ بینک کی لائبریری سروسز پر ایک نظر (م س12ء تا م س16ء)

(تعداد)

عملی شعبے		م س12ء	م س13ء	م س14ء	م س15ء	م س16ء
خریداری	الف) کتابیں i۔ خریدی گئیں	2,124	2,061	1,560	1,633	1,650
	ii۔ بطور ہدیہ ملیں	192	253	250	204	160
	ب) جرائد	3,598	3,291	2,649	2,719	2,542
تکنیکی پروسیسنگ	الف) کیٹلاگ کی گئی کتابیں	2,183	2,460	2,401	1,948	1,837
	ب) اشاریے میں لائے گئے مضامین	8,047	4,697	3,561	4,069	3,300
سرکولیشن (عاریتاً دی گئی کتابیں)	الف) اسٹیٹ بینک کے ملازمین (موجودہ اور سابق)	27,139	16,612	26,653	25,844	26,334
	ب) عوام الناس	2,242	2,175	2,146	2,211	1,885
رکنیت	الف) اسٹیٹ بینک کے ملازمین (موجودہ اور سابق)	125	45	60	106	85
	ب) عوام الناس	160	184	180	143	106
لائبریری میں آمد	الف) اسٹیٹ بینک کے ملازمین (موجودہ اور سابق)	17,522	17,874	17,703	16,693	14,598
	ب) عوام الناس	9,007	8,873	7,619	7,056	7,217
ڈاؤن لوڈ کی گئی دستاویزات	الف) ڈاؤن لوڈ کی گئی دستاویزات جو ای میل کی گئیں	2,621	2,767	3,343	1,745	3,503
	ب) سبسکرپشن کے تحت بینک میں ڈاؤن لوڈ کیے گئے آرٹیکل	---	---	18,555	9,747	12,178

6.8 بیرونی تعلقات کا استحکام

اسٹیٹ بینک نے اپنے اسٹرےٹجک مقاصد کے مطابق ابلاغ اور بیرونی تعلقات کو مستحکم بنانے کے لیے کثیر جہتی طریقہ اپنایا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ پالیسی، ضوابط، نگرانی اور ترقی سے متعلق اسٹیٹ بینک کے تمام اقدامات کے مقاصد اور اہداف کو متعلقہ فریق بشمول میڈیا واضح طور پر سمجھ سکے۔ اس حکمت عملی کا پہلا جز ایک باضابطہ کمیونی کیشن پالیسی کی تشکیل ہے تاکہ اقتصادی انتظام اور پالیسی سازی میں اسٹیٹ بینک کے کردار کے بارے میں عوام کی آگاہی اور اعتماد کو بہتر بنایا جائے، چنانچہ دورانِ سال کمیونی کیشن پالیسی تیار کی گئی جس کا داخلی سطح پر جائزہ لیا جارہا ہے جس کے بعد اسے م س17ء کے دوران جاری اور نافذ کر دیا جائے گا۔ حکمت عملی کا دوسرا

اہم جز اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ کی تنظیمِ نو تھی جسے دورانِ سال کامیابی کے ساتھ مکمل کرلیا گیا اور ویب سائٹ کا نئی ترتیب کے ساتھ 14 اگست 2016ء کو افتتاح کردیا گیا۔ اس کے علاوہ ایس بی پی ویب سائٹ کا اردو روپ دورانِ سال کافی حد تک مکمل کرلیا گیا، اس کا افتتاح م س17ء میں کردیا جائے گا۔ سوشل میڈیا خصوصاً ٹوئٹر پر اپنی موجودگی بہتر بنانا بھی حکمت عملی میں شامل تھا چنانچہ ٹوئٹر اکاؤنٹ کھولا گیا، اسے اسٹیٹ بینک کے اقدامات اور فیصلوں کی تشہیر کے لیے بکثرت استعمال کیا جارہا ہے۔

اس کے علاوہ اہم اقتصادی مسائل پر اسٹیٹ بینک کا موقف پیش کرنے کے لیے ملکی اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کے ساتھ گورنر کے کئی انٹرویو کرائے گئے جس کے نتیجے میں متعلقہ فریقوں کو اہم اقتصادی امور/ اظہاریوں پر اسٹیٹ بینک کا موقف بہتر طریقے سے پہنچا۔ اسٹیٹ بینک کے کاموں کے حوالے سے عوام کو مطلع کرنے کے لیے بڑی تعداد میں پریس ریلیز بھی جاری کیے گئے۔ عوام تک ابلاغ بہتر بنانے کی خاطر دورانِ سال کیے جانے والے دوسرے اہم اقدامات **باکس 6.1** میں دیے گئے ہیں۔

باکس6.1 : بیرونی تعلقات میں استحکام کے لیے م س16ء کے دوران اہم سرگرمیاں

- اسٹیٹ بینک نے جولائی2015ء میں باقاعدہ ٹوئٹر اکاؤنٹ کھولا۔ اس کا بنیادی مقصد صحافیوں اور عام لوگوں کو اس بات سے آگاہ کرنا ہے کہ اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ کے ذریعے کچھ معلومات/ڈیٹا نشر کیا گیا ہے۔
- اسلام آباد میں اپریل2016ء میں صحافیوں کے لیے ایک تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس کا عنوان ”زری اور مالی استحکام کی تفہیم“ تھا۔ ورکشاپ میں میڈیا کے 30 نمائندے شریک ہوئے۔
- دورانِ سال آگاہی کی کئی مہمیں چلائی گئیں جو اِن موضوعات پر تھیں: i) ایس ایم ایس کے ذریعے نئے کرنسی نوٹوں کا حصول، ii)اے ٹی ایم کے صارفین، iii) بے دعویٰ امانتوں کی فہرست، iv) مالی شمولیت اور ایس ایم ای مالکاری کی سہولتیں، v) زرعی پیداوار کے ذخیرے کے لیے مالکاری کی رعایتی سہولت، اور vi) غیر مجاز منی چینجرز کے ساتھ لین دین۔
- ’روپے کو پہچانو‘ کے نام سے ایک میڈیا مہم/مفادِ عامہ میں پیغام کا انتظام کیا گیا اور اسے پی ٹی وی نیٹ ورک پر چلایا گیا۔
- ادارے کے ماہانہ جریدے اسٹیٹ بینک نیوز کو سائز، طباعت، فارمیٹنگ اور لے آؤٹ کے اعتبار سے بین الاقوامی معیار سے نزدیک لانے کے لیے اس کی تزئینِ نو کی گئی۔ یہ جریدہ تاریخ کا محض ایک ریکارڈ نہیں ہے، اسے ایسا فورم بنایا گیا ہے جہاں زیادہ متنوّع قسم کی معلومات پیش کی جاسکتی ہیں۔ جریدے کا موجودہ سائز مسلّمہ بین الاقوامی معیار کے مطابق ہے جبکہ عملے کی شرکت بڑھانے کے لیے کئی نئے فیچرز کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔
- معلومات تک رسائی بڑھانے کی غرض سے عارضی اور باقاعدہ مطبوعات اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک 37,000 ہزار وصول کنندگان کو بھجوائی گئیں۔ اہم بات یہ ہے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی نمایاں مطبوعات اردو اور انگریزی میں بیک وقت جاری کی گئیں۔

6.9 عجائب گھر اور آرٹ گیلری

اسٹیٹ بینک ایک مستند عجائب گھر اور آرٹ گیلری چلارہا ہے جس کا مقصد دورہ کرنے والوں خصوصاً طلبہ کو کرنسی، سکّوں اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی تاریخ سے آگاہ کرنا ہے۔ عجائب گھر اور آرٹ گیلری ان مقامات پر مشتمل ہے: سکّوں کی گیلریاں، اسٹیمپ گیلری، کرنسی گیلری، بینک دولت پاکستان کی تاریخ، گورنروں کی گیلری، اور آرٹ گیلری۔ سکّوں کی گیلریوں میں ابتدائی دور سے لے کر آج تک کے سکّے جمع کیے گئے ہیں، وہ مہریں ہیں جو سکّے سے کرنسی کے درمیان عبوری دور میں بطور کرنسی استعمال ہوتی تھیں، اور کرنسی گیلری میں بہت ابتدائی دور سے لے کر زمانۂ حال تک کے کاغذی/پولیمر نوٹ موجود ہیں۔

اسٹیٹ بینک کے 1948ء میں قیام سے لے کر اب تک کی تاریخ بھی عجائب گھر میں موجود ہے۔ گورنروں کی گیلری میں سابق گورنروں کے مختصر حالاتِ زندگی اور تصاویر رکھی گئی ہیں۔ آرٹ گیلری عجائب گھر کے سب سے پُرکشش مقامات میں سے ایک ہے، یہاں صادقین کی بنائی ہوئی چار بڑی دیوار گیر تصاویر (میورل) اور دھات اور لکڑی کے کولاژ، اور ظہور الاخلاق کا ایک میورل ہے۔ ہم عصر آرٹ گیلری میں ہر سہ ماہی پر نوجوان آرٹسٹوں کی تصاویر کی عارضی نمائش ہوتی ہے۔ سال کے دوران جمّی انجنیئر کی چار تصاویر آرٹ گیلری میں شامل کی گئیں۔ آرکائیوز سیکشن تاریخی مسوّدوں، تاریخِ پاکستان، آرٹ، تاریخی کتب وغیرہ سے متعلق مواد کے حصول کے لیے کوشاں رہتا ہے۔

عجائب گھر میں ایک ٹیکنیکل سیکشن بھی ہے جس میں کنزرویشن لیب، ماڈلنگ سیکشن اور ریپلیکا سیکشن شامل ہیں۔ لیب اور ماڈلنگ سیکشن سکّوں، تاریخی مواد وغیرہ کو محفوظ بنانے کا ذمہ دار ہے۔ ریپلیکا سیکشن ایک منفرد جگہ ہے، یہاں آثارِ قدیمہ کی ہو بہو نقل/ ماڈل تیار کیے جاتے ہیں جنہیں دورے پر آنے والے بطور سووینئر خرید لیتے ہیں۔ یہ ہو بہو نقل تعلیمی مقصد کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے اور اصل کی اسمگلنگ کی حوصلہ شکنی کرتی ہے۔ شاپ میں سازوسامان کی نقل اور بعض مخصوص سائز کی اشیا، مطبوعات اور مکالماتی ویڈیوز اور ڈیموز بھی شامل ہیں۔

مہمانوں کی آمد اور سووینئر شاپ

سال کے دوران 6,633 مہمانوں (1,982 مرد، 1,743 خواتین، اور 2,908 بچوں) نے عجائب گھر کا دورہ کیا اور سکّوں اور اسٹیٹ بینک کی تاریخ کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ خصوصی مواقع پر بھی لوگوں کی بڑی تعداد اسٹیٹ بینک میوزیم کا دورہ کرتی ہے۔

اہم اقدامات

عجائب گھر کے مشن، کہ نوجوانوں اور عوام کے لیے علم و آگہی کو فروغ دیا جائے، کے ساتھ تعاون کی غرض سے ایس بی پی میوزیم میں مختلف ورکشاپ/ سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔

یومِ آزادی کی تقریبات

اسٹیٹ بینک میوزیم نے یومِ آزادی کے موقع پر کرنسی نوٹوں اور مُہروں کی خصوصی نمائش کا اہتمام کیا۔ نمائش کا افتتاح گورنر اسٹیٹ بینک نے کیا۔ یہ نمائش کئی اعتبار سے منفرد رہی، اس میں معروف آرٹسٹ عادل صلاح الدین (ستارۂ امتیاز) نے کرنسی نوٹوں اور مُہروں کی ڈیزائننگ کے پورے عمل کی تصویر گری کی ہے۔ انہوں نے مُہروں کا ایک بڑا ذخیرہ بھی ایس بی پی میوزیم کو عطیہ کیا۔ یومِ آزادی کے موقع پر کی گئی نمائش میں بینک افسران/ ملازمین کی بڑی تعداد اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ آئی اور عام لوگوں نے بھی اسے دیکھا۔

خواتین کا عالمی دن

خواتین کی سماجی، معاشی، ثقافتی اور سیاسی کامیابیاں اجاگر کرنے کے لیے ہر سال 8 مارچ کو یومِ خواتین منایا جاتا ہے۔ اس دن کو یادگار بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک میوزیم نے اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کی خاتون کارکنوں کے لیے خطاطی کا ایک ورکشاپ منعقد کیا۔ خاتون کارکنوں کی بڑی تعداد نے ورکشاپ میں شرکت کر کے معروف خطاطوں سے خطاطی کی منفرد تکنیک سیکھی۔

سمر کیمپ

میوزیم نے اپنی روایت کے مطابق اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کے کارکنوں کے بچّوں کے لیے سمر کیمپ 2016ء منعقد کیا۔ 2011ء سے تعلیمی سمر کیمپ ہر سال منعقد کیا جاتا ہے جس میں بچّوں کو خطاطی سکھائی جاتی ہے۔ اس سال میوزیم نے بچّوں کے والدین (اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کے ملازمین) کو بھی شامل کیا اور ایک سروے کرایا جس کا مقصد سمر کیمپ کی تقاریب اور سرگرمیاں ڈیزائن کرنا تھا۔ سروے کے جوابات کی بنیاد پر اس سال سمر کیمپ میں شرکا کی 'تخلیقی تحریر' اور 'ڈرائنگ اور پینٹنگ' مہارتوں کو بہتر بنانے پر توجہ دی گئی۔ ان دونوں شعبوں کے لیے تجربہ کار ٹریینرز کی خدمات حاصل کی گئی تھیں۔